سوال

عورت کوحج کرانا مہر ٹھرا اور خاوند نے اسے طلاق دی تو بیوی اپنے مہر سے دستبردار ہوگئی ہو تو کیا عورت مہر کا مطالبہ کر سکتی ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

ر بیوی کا حق ہے جو اللہ سبحانہ وتعالی نے نکاح کی رغبت رکھنے والے مرد پر فرض کیا ہے .

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ء (4).

م ابن جریر طبری رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

ور تم عورتوں کو ان کے مہر ادا کرو یہ واجب اور لازم و فرض کردہ عطیہ ہے .

ں (552/7).

ینا بھی ممکن ہے مثلا سونا یا نقدی یا سامان، یا خدمت وفائدہ بھی ہو سکتا ہے کہ خاوند اپنی بیوی کی خدمت کرے مثلا اسے قرآن مجید کی تعلیم دے یا اسے حج کرائے .

ینے کے بعد یا لینے سے قبل عورت کے لیے مہر سے دستبردار ہونا جائز ہے اس میں کوئی مانع نہیں؛ لیکن اس میں ایک شرط ہے کہ وہ خود اپنی مرضی اور راضی وخوشی مہر سے دستبردار ہو، لیکن اگر اسے مہر چھوڑنے اور دستبردار ہونے پر مجبور کیا جائے اور دباؤ ڈالا جائے تو پھر اس کی یہ دستبرداری صحیح نہیں ہوگی بلکہ

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے ادا کرو، پھر اگر وہ اس میں سے کوئی چیز تمہارے لیے چھوڑنے پر دل سے خوش ہو جائیں تو اسے کھا لو اس حال میں کہ مزے دار و خوشگوار ہے النساء (4).

ر ایک دوسرے مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اور اگر تم انہیں ہاتھ لگانے (رخصتی) سے قبل طلاق دے دو، اور تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو تم نے جو مہر مقرر کیا ہے اس کا نصف (لازم) ہے، مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے البقرۃ (237).

ء اگر آپ کی بیوی نے راضی وخوشی خود ہی اپنا مہر چھوڑ دیا تو آپ اس سے بری ہو گئے، اور اب دوبارہ اس کے لیے مہر کی ادائیگی کا مطالبہ کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ جب کسی کا قرض معاف کر دیا جائے تو پھر دوبارہ اس ک مطالبہ کرنا صحیح نہیں ہے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

101758